S_1997_1_43_45

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس۔سی۔آر۔

شری گنگانگر اربن کوآپریٹو بینک لمیٹڈ۔

بنام

پیش کردہ اتھارٹی اور دیگران

2 مئی 1997

کے۔رامسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

لیبر قانون:

راجستھان شاپس اینڈ کمرشل اسٹیبلشمنٹ ایکٹ، 1958:

دفعہ 28 اے-سری گنگانگر اربن کوآپریٹو بینک-کارکنوں کی خدمات کا خاتمہ-بحالی کے لیے انڈسٹریل ٹریبونل کے سامنے درخواست-ٹریبونل کے ذریعے بحالی کے احکامات-منعقد کیے گئے، بینک کی طرف سے بغیر کسی نوٹس کے یا اس کے بدلے میں ایک ماہ کی اجرت ادا کیے بغیر کارکنوں کی خدمات فراہم کرنے کی کارروائی واضح طور پر غیر قانونی ہے-اربن کوآپریٹو بینک ایمپلائز سروس رولز کا قاعدہ 20 اور ایکٹ کا دفعہ 28 اے مخالف سمتوں میں چلتا ہے-بحالی کی ہدایت درست ہے تاہم، کسی بیک وتج کی ادائیگی کی ضرورت نہیں ہے-انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ، 1947-دفعہ 11-ڈی؛ اربن کوآپریٹو بینک ایمپلائز سروس رولز (راجستھان)-قاعدہ 20۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3616۔

1995 کے ایس اے نمبر 863 میں راجستھان عدالت عالیہ کے 27.11.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے سشیل۔کے۔جین۔

جواب دہندگان کے لیے پی۔پی۔جونیجا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل جودھ پور میں راجستھان عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے

سے پیدا ہوتی ہے، جو 27 نومبر 1995 کو ڈی بی سول اسپیشل اپیل نمبر 863/95 میں دی گئی تھی۔

تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ دس کارکنوں کی تعداد 1992 میں مقرر کی گئی تھی۔ مسٹر اشوک کمار کی نمونہ کیس خدمات کے طور پر، اس معاملے میں مدعا علیہ نمبر 2، جسے 7 اگست 1990 کو مقرر کیا گیا تھا، کو 5 جون 1992 کو خارج کر دیا گیا۔ انہوں نے انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ (مختصر طور پر 'آئی ڈی ایکٹ') کی دفعہ 33 (سی-2) کے تحت انڈسٹریل ٹریبونل کے سامنے مکمل اجرت کے ساتھ بحالی کی ہدایت کے لیے درخواست دائر کی۔ دفعہ 33 (سی-2) کے تحت ایسا کوئی اختیار دستیاب نہیں ہے لیکن ٹریبونل کے پاس آئی ڈی ایکٹ کی دفعہ 11-اے کے تحت یہ اختیار ہے کہ وہ نتائج کے نتیجے میں ایسی ہدایت دے۔ راجستھان شاپس اینڈ کمرشل اسٹیبلشمنٹ ایکٹ، 1958 کی دفعہ 28-اے (مختصر طور پر، 'ایکٹ') باب VI-A کے تحت اس سروس کو برخاست کرنے، خارج کرنے اور ختم کرنے سے متعلق ہے جو درج ذیل ہے:

"28-آجر کی طرف سے برخاستگی یا فارغ کرنے کا نوٹس-(1) کوئی بھی آجر کسی ایسے ملازم کو جو کم از کم چھ ماہ کی مدت سے مسلسل اس طرح کی ملازمت میں رہا ہو، بغیر کسی معقول وجہ کے اور ایسے ملازم کو کم از کم ایک ماہ کا پیشگی نوٹس دینے کے بعد یا اس طرح کے نوٹس کے بدلے اسے ایک ماہ کی اجرت ادا کرنے پر اسے ملازمت سے برخاست یا فارغ نہیں کرے گا:

بشرطیکہ اس طرح کا نوٹس ضروری نہیں ہوگا جہاں ایسے ملازم کی خدمات اس طرح کی بدانتظامی کے لیے چھوڑی جاتی ہیں، جس کی وضاحت ریاستی حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد میں کی جا سکتی ہے، اور اس مقصد کے لیے مقرر کردہ طریقے سے کی گئی انکوائری میں درج تسلی بخش شواہد سے اس کی حمایت کی جا سکتی ہے۔

انڈسٹریل ٹریبونل کی طرف سے دیا گیا نتیجہ یہ ہے کہ یہ ایک تجارتی ادارہ ہے۔ راجستھان کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1965 کے تحت بنائے گئے اربن کوآپریٹو بینک ایمپلائز سروس رولز کے رول 20 (ڈی) (مختصر طور پر 'رولز') اس طرح فراہم کرتا ہے:

"قاعدہ 20 (ڈی) ایک ایسے ملازم کی خدمت جس کی تقرری کی گئی ہے یا صرف ایک مخصوص مدت یا تاریخ تک توسیع کی گئی ہے، اس مدت یا تاریخ کی میعاد ختم ہونے پر خود بخود ختم ہو جائے گی اور ایسے ملازم کی خدمات کے خاتمے کے لیے کسی نوٹس کی ضرورت نہیں ہوگی۔

مذکورہ بالا توضیعات مشترکہ مطالعہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایکٹ کا دفعہ 28-اے اور قواعد کا قاعدہ 20 باہمی طور پر مخالف سمتوں میں چلتے ہیں۔ دفعہ 28-اے میں تصور کیا گیا ہے کہ کوئی بھی آجر کسی

ایسے ملازم کو، جو کم از کم چھ ماہ کی مدت سے مسلسل اس طرح کی ملازمت میں رہا ہو، بغیر کسی معقول وجہ کے برخاست یا فارغ نہیں کرے گا اور وہ بھی ایسے ملازم کو کم از کم ایک ماہ کا پیشگی نوٹس دینے کے بعد یا اس طرح کے نوٹس کے بدلے اسے ماہ کی اجرت ادا کرنے کے بعد۔ پروویسو میں کہا گیا ہے کہ آجر کو بدسلوکی کے لیے ملازم کی خدمات ختم کرنے کا بھی اختیار ہوگا اور اس طرح کی بدسلوکی کی تحقیقات اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے مطابق کی جائے گی اور اس مقصد کے لیے مقرر کردہ طریقے سے کی گئی تحقیقات میں درج تسلی بخش شواہد سے اس کی حمایت کی جائے گی۔

اس طرح، ایک ملازم کارکن کی خدمات کو ختم کرنے کے لیے آجر کے لیے دو کورسز کھلے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ ایک ماہ کا پیشگی نوٹس جاری کر کے یا اس طرح کے نوٹس کے بدلے ایک ماہ کی اجرت ادا کر کے خدمات ختم کر دی جائیں۔ اس کے علاوہ، خدمات کو معقول وجہ سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ دوسرا متبادل یہ ہے کہ کسی ملازم کی خدمات کو بدانتظامی کے ثبوت پر اس وقت ختم کیا جا سکتا ہے جب مناسب تفتیش میں ثبوت جمع کرنے اور اس کی بنیاد پر نتیجہ ریکارڈ کرنے کا تصور کیا جاتا ہے، مقررہ طریقے سے تفتیش کی جاتی ہے اور اس سلسلے میں فیصلہ لیا جاتا ہے۔ اس معاملے میں ایسا کوئی کورس نہیں اپنایا گیا۔ اگرچہ قواعد کا قاعدہ 20 مخصوص مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد کسی ملازم کی خدمات کو خود بخود ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، لیکن یہ ایکٹ دفعہ 28-اے میں بتائے گئے طریقے کے علاوہ ملازم کی خدمت کو ختم کرنے کے آجر کے اس اختیار کو روکتا اور کم کرتا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ کی طرف سے ایسی کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ نتیجتاً، اپیل کنندہ کی بغیر اطلاع کے یا اس کے بدلے میں ایک ماہ کی اجرت ادا کیے بغیر خدمت فراہم کرنے کی کارروائی واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ بحالی کی سمت درست ہے؛ تاہم، کوئی پچھلی اجرت ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے، بنا قیمت کے۔

آر۔ پی۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document